سوال

(104) مولودخوانی ومدح سرورکائنات ﷺ ایسی ہیت سے کہ جس مجلس میں الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ مولودخوانی ومدح سرورکائنات ﷺ ایسی ہیت سے کہ جس مجلس میں امردان خوش الحان خوانندہ ہوں وزیب وزینت وشیرینی وروشنی بائے کثیرہ اوررسول مقبول ﷺ اشعار میں مخاطب وحاضر ہوں جائز ہے یا نہیں۔ اورقیام ذکرولادت ﷺ کے جائز ہے یا نہیں؟ اورحاضر ہونا مقتیان کا ایسی مجلس میں جائز ہے یا نہیں؟ اور نیز بروزعیدین وپنجشنبہ وغیرہ کے آب وطعام سامنے رکھ کر اس پر ہاتھ اٹھا کرفاتحہ وغیرہ پڑھنا اوراس کا ثواب اموات کو پہنچانا اور نیز بروزسوم میت کے لوگوں کوجمع کر کے قرآن خوانی وکلمہ طیبہ بھنے ہوئے چنوں پر مع پنج آیت کے وشرینی تقسیم کرنا بحدیث نبی ﷺ جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انعقاد محفل میلاداورمقام وقت ذکرپیدائش آپ ﷺ کے قرون ثلاثہ سے ثابت نہیں ہوا۔ پس یہ بدعت ہے۔ اورعلیٰ ہذاالقیاس بروزعیدین وپنجشنبہ وغیرہ میں فاتحہ مرسومہ ہاتھ اٹھا کرپایا نہیں گیا۔ البتہ نیابت عن المیت بغیر تخصیص ان امورمرقومہ سوال کے للہ مساکین وفقراء کودے کرثواب پہنچانا اوردعا استغفارکرنے میں امید منفعت ہے۔ اورایسا ہی حال سوم دہم چہلم وغیرہ اورپنج آیت اورچنوں اورشیرینی کاعدم ثبوت حدیث کتب دینیہ سے ہے۔ خلاصہ یہ کہ یہ سب بدعات مخرعات ناپسند شرعیہ ہیں۔ (سید محمد نزیرحسین۔ حسبنا اللہ بس حفیظ اللہ۔ الجواب صحیح محمد احسن صدیقی فتاویٰ نزیریہ جلد 1 ص 229)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)

جلد 11 ص 373-374

محدث فتویٰ